پریس ریلیز

پاکستان میں عورتوں کے خلاف تشدد کے واقعات کا اعداد وشمار

30جون، 2010 ،اسلام آباد

عورت فاؤنڈیشن اپنے ایک پراجیکٹ پالیسی اینڈ ڈیٹا مانیٹرنگ آن وائیلنس آ گینسٹ ویمن (PDM-VAW) کے تحت پاکستان بھر میں عورتوں کے خلاف تشدد کے واقعات کی دوسری رپورٹ سال 2009 کا اجراء ایک سیمسنار تجزیاتی جائزہ لیتی ہے۔ اس جائزے کے مطابق پاکستان کے چاروں صوبوں اور دارالحکومت اسلام آباد میں سال 2009 کے دوران عورتوں پر تشدد کے کل 8548 واقعات درج ہوئے۔ان میں سے تشدد کے 5722 واقعات صوبہ پنجاب میں، 1762 سندھ میں، 655 خیبر پختونخوا ہمیں، 237 صوبہ بلوچستان میں اور 172 واقعات اسلام آباد میں درج کیے گئے۔ یہ تمام واقعات میڈیا میں رپورٹ شدہ ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ریاست؛ معزز عدلیہ؛ آزاد میڈیا؛ عورتوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں اور عام شہریوں کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ سال 2009 میں پاکستان کی 1384 بیٹیوں کو قتل کیا گیا؛ 988 عورتوں کو زنا بالجبر کا نشانہ بنایا گیا؛ 683 نے خودکشی کی اور 604 پاکستان کی بیٹیوں کو نام نہاد غیرت کے نام پر قتل کیا گیا اور یہ مجموعی اعداد وشمار کے کچھ حصے ہیں۔ہم نادم ہیں کہ ہم ان جرائم کو روک نہ سکے۔ البتہ ہم ممنون ہیں کہ انہوں نے ان واقعات کی رپورٹنگ کی اور عورتوں کی حقوق کہ ان خلاف ورزیوں کو ہم تک پہنچایا۔

اس اعداد وشمار کے مطابق پاکستان بھر کے پندرہ ضلعوں میں تشدد کے واقعات سب سے زیادہ درج ہوئے۔ان پندرہ ضلعوں میں لاہور 910 واقعات کے ساتھ سرفہرست رہا۔جبکہ فیصل آباد میں 742 ،سرگودھا میں 473 ،راولپنڈی میں 352، پشاور میں 310، گجرانوالہ میں 290، شیخوپورہ میں 259، سکھر میں 243، ملتان میں 240 ،قصور میں 225، جیکب آباد میں 199 ، لاڑکانہ میں 197 ،اسلام آباد میں 172، وہاڑی میں 171 ،اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 159 واقعات کا اندراج ہوا۔

عورت فاؤنڈیشن اور VAW کے اراکین بہت دکھ اور تکلیف کے ساتھ اس صورتحال پر اپنے شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہیں جسمیں عورتوں اور بچیوں کو اتنی بے دردی کے ساتھ قتل کیا گیا۔انہیں اغواہ کیا گیا اور تشدد کی مختلف اقسام جن میں غیرت کے نام پر قتل، خودکشیاں، تیزاب پھینکنے اور چولہا پھٹنے کے واقعات شامل ہیں۔لیکن دکھ کی بات یہ ہے کہ ریاستی اداروں اور حکام کے کانوں پر جوں تک نہ رینگی اور انہوں نے سوائے چند ایک ایسے واقعات جو میڈیا کی وجہ سے منظر عام پر آئے وہاں ٹی۔وی کیمروں کے سامنے لب کشائی کے سوا کچھ نہ کیا۔

اگرچہ ہمیں وزارت داخلہ اور صوبائی حکومتوں کے ایسے ہی محکموں سے کوئی توقعات نہیں ہیں لیکن ہم وزارت بہبود خواتین جسکے انچارج وزیر خود وزیراعظم ہیں۔ ویمن پارلیمنٹری کوکس جسکی سربراہ قومی اسمبلی کی اسپیکر ہیں اور جس میں عورتوں کے حقوق ک علمبردار کئی اراکین قومی اسمبلی شامل ہیں اور قومی کمیشن برائے خواتین جسکی سربراہ عورتوں کی تحریک کی ایک ممتاز رہنما ہیں سے نہ صرف توقعات ہیں بلکہ ہم ان سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس گھناؤنی اور شرمناک صورتحال کو روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ پاکستان بھر میں عورتوں پر تشدد کے خلاف ہونے والے کل 8548 واقعات کی تعداد بلحاظ جرائم کی نوعیت صوبائی سطح پر یہ رہی:۔

(i) **1384** قتل کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 752،صوبہ سندھ 288،خیبر پختونخواہ 266،بلوچستان 39،اسلام آباد 39)

(ii) **604** غیرت کے نام پر قتل کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 245،صوبہ سندھ 284،خیبر پختونخواہ 14،بلوچستان 59،اسلام آباد 2)

(iii) **1987** اغوا کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 1698،صوبہ سندھ 160،خیبر پختونخواہ 64،بلوچستان 13،اسلام آباد 52)

(iv) **608** گھریلو تشدد کے واقعات:

(v) 683 خودکشی کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 448،صوبہ سندھ 176،خیبر پختونخواہ 43،بلوچستان 10،اسلام آباد 6)

(vi) 928 ریپ، گینگ ریپ کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 786،صوبہ سندھ 122،خیبر پختونخواہ 7،بلوچستان 4،اسلام آباد 9)

(vii) 274 جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 227،صوبہ سندھ 44،خیبر پختونخواہ 0،بلوچستان 2،اسلام آباد 1)

(viii) 50 جلنے کے واقعات:

صوبہ پنجاب 33،صوبہ سندھ 10،خیبر پختونخواہ 4،بلوچستان 1،اسلام آباد 2)

(ix) 53 تیزاب پھینکنے کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 42،صوبہ سندھ 9،خیبر پختونخواہ 1،بلوچستان 0،اسلام آباد 1)

(x) 1977 مختلف نوعیت کے واقعات:

(ونی، سوارہ، قتل واغواہ کی کوشش کے واقعات، کم عمری کی شادیاں، تیزاب پھینکنے اور جلانے کی کوشش، زیادتی کی کوشش کرنے وغیرہ کے واقعات شامل ہیں)۔

عورتوں پر تشدد کے واقعات کی تعداد اور شرح فیصد کچھ اس طرح سے ہے:

اغواہ کے کل واقعات (23.25%)1987 قتل (16.9%)1384، زیادتی/اجتماعی زیادتی (10.86%)928، خودکشی (7.99%)683 اور غیرت کے نام پر عورتوں کا قتل (7.07%)604، جنسی ہراساں کرنے کے واقعات (3.21%) 274، چولہا پھٹنے کے واقعات (0.58%)50 ، تیزاب پھینکنے کے واقعات (0.60%) 27، اور دیگر جرائم کی شرح فیصد (23.13%)1,977 رہی۔

عورتوں پر تشدد کے خلاف واقعات؛ 2008 اور 2009 کا موازنہ:

عورت فاؤنڈیشن کے جمع کردہ اعداد و شمار کے مطابق عورتوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں سال 2009 میں 2008 کے مقابلے میں 13% اضافہ ہوا یعنی 2008 میں عورتوں کے خلاف 7,571 واقعات ہوئے تھے جبکہ سال 2009 میں ان کی تعداد بڑھ کر 8,548 ہوگئی۔ یہ اسکے باوجود ہے کہ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے کئی اضلاع سے امن وامان کی صورتحال کی وجہ سے تشدد کے اعداد و شمار حاصل نہ ہوسکے۔

عورتوں کے خلاف تشدد؛ 2008 اور 2009 کا موازنہ:

تشدد کی نوعیت	سال 2008	سال 2009
اغواہ	1,784	1,987
قتل	1,422	1,384
گھریلو تشدد	281	608
خودکشی	599	683
غیرت کے نام پر قتل	475	604
ریپ، گینگ ریپ	778	928
جنسی ہراسائی	172	274
تیزاب پھینکنے کے واقعات	29	53
جلنے کے واقعات	61	50
دیگر جرائم	1,970	1,977
کل تعداد	7,571	**8548**

صوبہ پنجاب میں عورتوں پرتشدد کے کل واقعات:۔ جنوری۔دسمبر 2009

عورتوں پرتشدد کے واقعات کی کل تعداد 5722 ہے جو کہ صوبہ پنجاب کے 35 ضلعوں میں ریکارڈ کی گئی۔ ان 5722 واقعات میں سے قتل کے 752 واقعات، غیرت کے نام پرقتل کے 245 واقعات، اغواہ کے 1698 واقعات، گھریلوتشدد کے 271، خودکشی کے 448، ریپ، گینگ ریپ کے 786، جنسی ہراساں کرنے کے 227، جلنے کے 33، تیزاب پھینکنے کے 42 اور دیگرنوعیت کے 1220 واقعات درج کیے گئے۔

صوبہ سندھ میں عورتوں پرتشدد کے کل واقعات:۔ جنوری۔دسمبر 2009

صوبہ سندھ میں تشدد کے کل 1762 واقعات درج ہوئے جو کہ صوبہ سندھ کے 23 ضلعوں میں رونما ہوئے۔ 1762 واقعات میں سے قتل کے 288، غیرت کے نام پرقتل کے 284، اغواہ کے 160، گھریلوتشدد کے 134، خودکشی کے 176، ریپ، گینگ ریپ کے 122، جنسی طور پر ہراساں کرنے کے 44، جلنے کے 10، تیزاب پھینکنے کے 9 واقعات تھے جبکہ باقی 535 واقعات دیگرنوعیت کے جرائم کے تھے جن میں کم عمری کی شادی، ونی، سوارہ، وٹہ سٹہ کی شادی وغیرہ شامل ہیں۔

خیبر پختونخواہ میں عورتوں پرتشدد کے کل واقعات:۔ جنوری۔دسمبر 2009

خیبر پختونخواہ میں عورتوں پر تشدد کے کل 665 واقعات درج ہوئے جو کہ صوبہ سندھ کے 23 ضلعوں میں رونما ہوئے۔ 665 واقعات میں سے قتل کے 266، غیرت کے نام پرقتل کے 14، اغواہ کے 64، گھریلوتشدد کے 163، خودکشی کے 43، ریپ، گینگ ریپ کے 7، جنسی طور پر ہراساں کرنے کے 0، جلنے کے 4 اور تیزاب پھینکنے کا 1 واقع درج کیا گیا تھا۔ جبکہ باقی 93 واقعات دیگرنوعیت کے جرائم کے تھے۔

صوبہ بلوچستان میں عورتوں پرتشدد کے کل واقعات:۔ جنوری۔دسمبر 2009

صوبہ بلوچستان میں عورتوں پر تشدد کے کل 237 واقعات درج ہوئے جو کہ صوبہ کے 28 ضلعوں میں رونما ہوئے۔ 237 واقعات میں سے قتل کے 39، غیرت کے نام پرقتل کے 59، اغواہ کے 13، گھریلوتشدد کے 22، خودکشی کے 10، ریپ، گینگ ریپ کے 4، جنسی طور پر ہراساں کرنے کا اور جلنے کا ایک ایک واقعہ رونما ہوا جبکہ باقی 88 واقعات دیگرنوعیت کے جرائم کے تھے جن میں کم عمری کی شادی، ونی، سوارہ، وٹہ سٹہ کی شادی، اغوا وقتل کی کوششیں وغیرہ شامل ہیں۔

اسلام آباد میں عورتوں پرتشدد کے کل واقعات:۔ جنوری۔دسمبر 2009

ماہ جنوری تا دسمبر 2009 کے درمیان اسلام آباد میں عورتوں پر تشدد کے کل 127 واقعات درج ہوئے۔ 127 واقعات میں سے قتل کے 39، غیرت کے نام پرقتل کے 2، اغواہ کے 52، گھریلوتشدد کے 18، خودکشی کے 6، ریپ، گینگ ریپ کے 9، جنسی طور پر ہراساں کرنے کے 2، جلنے کے 2 تیزاب پھینکنے کا 1 واقعہ رونما ہوا جبکہ باقی 41 واقعات دیگرنوعیت کے جرائم کے تھے جن میں کم عمری کی شادی، ونی، سوارہ، وٹہ سٹہ کی شادی، اغوا وقتل کی کوششیں وغیرہ شامل ہیں۔

اعداد وشمار کی یہ رپورٹ جنوری تا دسمبر 2009 میں رونما ہونے والے واقعات کے مواد کو جمع کر کے بنائی گئی ہے۔ عورت فاؤنڈیشن نے یہ رپورٹ عورتوں پر تشدد کے خاتمے سے متعلقہ اپنے ایک زیر تکمیل پراجیکٹ (PDM-VAW) کے تحت پیش کی۔